**ستمبر 2026**

# گرینفیل ٹاور انکوائری پر حکومت کی پیش رفت کی رپورٹ: تازہ ترین صورتحال کا خلاصہ

شائع کردہ: 10 ستمبر 2026

## مشمولات


جائزہ ........ 2
تعارف ........ 2
کام مکمل کرنے اور نتائج فراہم کرنے کا وقت کا تعین ........ 2
وسیع تر اصلاحات کی تازہ کاری ........ 2
مرمتی کام ........ 2
سماجی رہائش کے نظام میں اصلاحات ........ 3
شفافیت اور نگرانی ........ 4
سفارشات پر اپ ڈیٹ کا خلاصہ ........ 5
تعمیراتی صنعت ........ 5
تعمیرات کے شعبے کےلیے ایک واحد ریگولیٹر ........ 5
تعمیراتی مصنوعات میں اصلاحات ........ 5
منظور شدہ دستاویزات ........ 6
فائر رسک اسیسرز ........ 6
فائر انجینئرز ........ 6
آگ بجھانے اور بچاؤ کی خدمات ........ 7
کالج آف فائر اینڈ ریسکیو ........ 7
قومی رہنمائی، تربیت اور معاونت ........ 7
ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی اور بعد میں بحالی کے اقدامات ........ 7

# جائزہ

| موضوع | سفارشات کی تعداد | عمل جاری ہے | مکمل شدہ |
|---|---|---|---|
| تعمیراتی صنعت | 28 | 19 | 9 |
| آگ بجھانے اور بچاؤ کی خدمات | 13 | 4 | 9 |
| ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی اور بعد میں بحالی کے اقدامات | 14 | 7 | 7 |
| کمزور لوگ اور پہلے مرحلے کی سفارشات | 6 | 1 | 5 |
| **کُل** | **61** | **31** | **30** |

# تعارف

یہ حکومت کی گرینفل ٹاور انکوائری کے فیز 2 کی سفارشات پر چھٹی تازہ ترین پیش رفت رپورٹ ہے۔

مئی 2026 کے بعد پچھلی پیش رفت رپورٹ کے بعد سے، ہم مزید 9 سفارشات مکمل کر چکے ہیں۔

ہم تمام 58 دوسرے مرحلے کی سفارشات اور پہلے مرحلے کی باقی 3 سفارشات پر عمل کرنے، اور انکوائری میں سامنے آنے والے مسائل کو حل کرنے کےلیے پرعزم ہیں۔

# کام مکمل کرنے اور نتائج فراہم کرنے کا وقت کا تعین

ہم اب بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ تمام سفارشات 2029 کے آخر تک نافذ کر دی جائیں گی۔ یہ اس لیے ہے کہ کچھ اقدامات کےلیے پارلیمنٹ میں نیا قانون لانا ضروری ہوتا ہے۔ باقی رہ جانے والی سفارشات پر عمل جاری ہے۔

عمل درآمد کا ٹائم لائن ہمارے تازہ ترین اہداف اور منصوبوں کے مطابق اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔

# وسیع تر اصلاحات کی تازہ کاری

## مرمتی کام

وزارت برائے ہاؤسنگ، کمیونٹیز اور لوکل گورنمنٹ (MHCLG) ان رہائشی عمارتوں کی مرمت کے عمل کی پیش رفت کی نگرانی کرتی ہے جو 11 میٹر سے زیادہ اونچی ہیں اور جن پر غیر محفوظ کلیڈنگ یعنی بیروی تہہ لگی ہوئی ہے۔ جولائی 2026 تک MHCLG ان میں سے 4,697 عمارتوں کی نگرانی کر رہا تھا۔

یہ اندازہ ہے کہ یہ تعداد ان رہائشی عمارتوں کا تقریباً 64% سے 81% بنتی ہے جو 11 میٹر سے زیادہ اونچی ہیں اور جنہیں MHCLG کے مرمت کے پروگراموں میں شامل ہونے کی توقع ہے۔

مجموعی طور پر 2,551 عمارتوں میں مرمت کا کام شروع ہو چکا تھا (جو کہ نگرانی میں شامل عمارتوں کا 54% ہے)۔ ان میں سے 1,833 عمارتوں میں مرمت اور حفاظتی کام مکمل ہو چکے ہیں (جو کہ نگرانی میں شامل عمارتوں کا 39% ہے)۔

اس میں پیش رفت درج ذیل عمارتوں پر شامل ہے:

- زیادہ اونچی عمارتیں (18 میٹر سے زیادہ بلند)
- درمیانی اونچائی والی عمارتیں (جو 11 سے 18 میٹر کے درمیان ہوں)

## سماجی رہائش کے نظام میں اصلاحات

ہم نے Right to Manage یعنی اپنی رہائشی عمارت کے انتظام کا حق کا جائزہ مکمل کر لیا ہے۔ اب ہم اس نظام میں اصلاحات پر غور کر رہے ہیں تاکہ رہائشیوں کے حقوق کو مضبوط کیا جا سکے، جواب دہی بہتر بنائی جا سکے، اور سوشل ہاؤسنگ کے انتظام سے متعلق موجودہ نظام کو جدید بنایا جا سکے۔ جن معاملات پر غور کیا جا رہا ہے ان میں یہ شامل ہے کہ اگر انتظامیہ کی سنگین غفلت یا بدانتظامی کی وجہ سے رہائشیوں کی حفاظت خطرے میں پڑ جائے تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ہم رہائشیوں، مکان مالکان اور ان کی نمائندہ تنظیموں سے رابطہ جاری رکھیں گے اور آنے والے وقت میں ان اصلاحات کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم کریں گے۔

ہم سوشل ہاؤسنگ فراہم کرنے والوں کی مدد کےلیے مزید اقدامات بھی کر رہے ہیں تاکہ وہ کرایہ داروں کے ساتھ مل کر اپنی رہائشی خدمات کے معیار کو بہتر بنا سکیں اور ان کے ساتھ رابطہ اور شمولیت کو مضبوط بنا سکیں۔ سوشل ہاؤسنگ انوویشن فنڈ نے 20 اداروں کو مجموعی طور پر 2 ملین یعنی 20 لاکھ پاؤنڈ کی مالی امداد دی ہے، تاکہ وہ رہائشیوں کو اپنے کام میں شامل کرنے کے نئے طریقے تیار اور آزما سکیں۔ ہم ان منصوبوں کی کارکردگی اور مؤثریت کی نگرانی جاری رکھیں گے اور ان سے حاصل ہونے والی مفید معلومات کو بہترین طریقۂ کار کے طور پر شیئر کریں گے، تاکہ کامیاب طریقوں کو زیادہ بڑے پیمانے پر اپنایا جا سکے۔

پارلیمانی انڈر سیکریٹری آف اسٹیٹ بارونیس ٹیلر (Baroness Taylor) نے ایک گول میز اجلاس کی میزبانی کی، جس میں کرایہ داروں، مالکان اور شعبے کے نمائندے شامل تھے، تاکہ اس بات پر غور کیا جا سکے کہ کرایہ دار، سوشل ہاؤسنگ فراہم کرنے والے اور حکومت مل کر کیسے کام کر سکتے ہیں تاکہ کچھ رہائشیوں کو جو بدنامی یا منفی رویے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس مسئلے کو ختم کیا جا سکے۔

کرایہ داروں کی شمولیت ہمارے کام کا ایک اہم حصہ ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سوشل ہاؤسنگ پالیسی سے متعلق فیصلوں میں رہائشیوں کی آواز سنی جائے۔ ہم رہائشیوں کے ساتھ رابطہ رکھنے کےلیے یہ طریقے استعمال کر رہے ہیں:

- ایک سوشل ہاؤسنگ رہائشی اسٹیک ہولڈر فورم
- ہمارا رہائشی پینل

اس سہ ماہی کے دوران، رہائشیوں کے پینل نے ان موضوعات پر ہونے والی گفتگو میں حصہ لیا ہے کہ: رہائشیوں کو اپنی رہائشی خدمات پر زیادہ اختیار کیسے دیا جا سکتا ہے، مکان مالکان کو حفاظتی جانچ کےلیے جائیداد میں داخل ہونے کا حق کیسے دیا جائے، اور اس تمام عرصے میں سروس چارجز یعنی خدمات کے اخراجات سے متعلق معاملات کیسے بہتر کیے جائیں۔

ہم پہلے ہی یہ وعدہ کر چکے ہیں کہ معلومات تک رسائی کا قانون 2000 کا اطلاق کرایہ داروں کی رہائش کا انتظام کرنے والی تنظیموں (TMOs) تک بھی بڑھایا جائے گا۔ اس کا مقصد شفافیت اور جوابدہی کو مضبوط بنانا ہے، تاکہ TMOs کے کرایہ داروں کو بھی وہی قانونی حق حاصل ہو کہ وہ اپنی رہائش کے

انتظام سے متعلق معلومات تک رسائی حاصل کر سکیں، جیسے دوسرے مقامی حکومت کے کرایہ داروں کو حاصل ہے۔ ہم نے حال ہی میں TMOs کے ساتھ براہِ راست ایک ہدفی مشاورت کی، جو 8 مئی 2026 کو ختم ہو گئی۔ اب ہم مشاورت کے تمام جوابات کو غور سے دیکھیں گے، اور اس کے بعد اگلے اقدامات طے کریں گے۔

حکومت اس بات کےلیے پُرعزم ہے کہ سوشل ہاؤسنگ کے شعبے کےلیے ریگولیشن (قواعد) اور شکایات کے ازالے کے نظام کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے اور، اسی عزم کے تحت حکومت نے ایک چار سالہ جائزہ بھی شروع کیا ہے، جس میں حالیہ اصلاحات کا اثر دیکھا جائے گا جو سوشل ہاؤسنگ کے معیار کو بہتر بنانے اور کرایہ داروں کو بااختیار بنانے کےلیے کی گئی تھیں۔ یہ جائزہ مختلف سرکاری محکموں اور شعبے کے اعداد و شمار استعمال کرے گا تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ حکومت کی یہ اصلاحات کتنی مؤثر ثابت ہوئیں اور ان کا کرایہ داروں پر کتنا عملی اثر پڑا ہے۔

## شفافیت اور نگرانی

گرین فیل ٹاور انکوائری، انفیکٹڈ بلڈ انکوائری اور ہاؤس آف لارڈز کی قانونی انکوائریز سے متعلق کمیٹی کی سفارشات کے مطابق، ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ حکومت کی جانب سے انکوائریز کی سفارشات پر عمل درآمد کی نگرانی میں پارلیمنٹ کا اہم کردار ہونا چاہیے۔

پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ کانسٹی ٹیوشنل افیئرز کمیٹی (PACAC) اس وقت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ پارلیمنٹ اس عمل کی نگرانی کس طرح کر سکتی ہے۔ کمیٹی کو درج ذیل افراد اور اداروں کی طرف سے تحریری معلومات موصول ہوئی ہیں:

- کارل میکرے (Carl Macrae)، یونیورسٹی آف ناٹنگھم میں تنظیمی رویے اور نفسیات کے پروفیسر، اور چارلس ونسنٹ (Charles Vincent)، یونیورسٹی آف آکسفورڈ میں نفسیات کے پروفیسر اور امپیریل کالج لندن میں طبی حفاظت کے اعزازی پروفیسر۔
- تحقیقات
- برطانیہ کی حکومت — کیبنٹ آفس
- ہیموفیلیا (Haemophilia) سوسائٹی
- مسٹر کیتھ کونراڈی (Keith Conradi)، جو پہلے ایئر حادثاتی تحقیقات برانچ کے چیف انسپکٹر اور ہیلتھ کیئر سیفٹی انویسٹی گیشن برانچ کے چیف تفتیش کرنے والے رہ چکے ہیں۔
- پروفیسر اینڈریو ولیمز (Andrew Williams)، یونیورسٹی آف واروِک میں قانون کے پروفیسر اور "Reimagining Public Inquiry" منصوبے کے سربراہ۔
- ہلب بزیوک (Hleb Buziuk)، ایک آزاد محقق جو عوامی پالیسی اور حکومتی نظام کے بارے میں تحقیق کرتے ہیں۔
- ڈاکٹر ایما آئرٹن (Emma Ireton)، ناٹنگھم ٹرینٹ یونیورسٹی کے ناٹنگھم لاء اسکول میں قانون کی ایسوسی ایٹ پروفیسر۔

اس کے علاوہ، کمیٹی نے درج ذیل افراد سے زبانی طور پر بھی معلومات سنی:

- سر برائن لینگ اسٹاف (Brian Langstaff)، Infected Blood Inquiry کے چیئرمین، اور جینی رچرڈز (Jenni Richards) KC، جو اس Infected Blood Inquiry کے قانونی مشیر ہیں۔

- لارڈ نورٹن (Lord Norton)، قانونی تحقیقاتی کمیٹی کے چیئرمین۔
- پروفیسر اینڈریو ولیمز (Andrew Williams)، "Reimagining Public Inquiry" منصوبے کے سربراہ۔
- روزانا ایلول (Rosanna Ellul)، INQUEST میں پالیسی اور پارلیمانی امور کی مینیجر۔

PACAC کی یہ انکوائری ابھی جاری ہے اور توقع ہے کہ یہ 2027 کے شروع میں مکمل ہو جائے گی۔

## سفارشات پر اپ ڈیٹ کا خلاصہ

یہ حصہ مئی 2026 کی پیش رفت رپورٹ کے بعد سفارشات پر کی گئی کارروائی کا تازہ ترین خلاصہ فراہم کرتا ہے۔ یہ خلاصہ ان موضوعات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے جو انکوائری نے استعمال کیے تھے۔

تمام سفارشات پر ہونے والی تازہ ترین پیش رفت یہاں دیکھیں:

- تعمیراتی صنعت
- آگ اور ریسکیو خدمات
- ردعمل اور بحالی
- کمزور لوگ اور پہلے مرحلے کی سفارشات

### تعمیراتی صنعت

#### تعمیرات کے شعبے کےلیے ایک واحد ریگولیٹر

جنوری 2026 میں بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر کو وزارت برائے ہاؤسنگ، کمیونٹیز اور لوکل گورنمنٹ کے تعاون کے ذریعے ایک نیا خودمختار ادارہ بنایا گیا۔ جون 2026 میں BSR کو ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو سے مکمل طور پر الگ کرتے ہوئے ہم نے BSR کے عملے کو باقاعدہ طور پر اس نئے آزاد ادارے میں منتقل کر دیا۔ یہ ایک اہم قدم ہے جو انکوائری کی اس سفارش پر عملدرآمد کی طرف لے جاتا ہے کہ تعمیرات کے شعبے میں بکھراؤ (fragmentation) کم کیا جائے اور ایک ہی "سنگل کنسٹرکشن ریگولیٹر" بنایا جائے۔

17 دسمبر 2025 کو ہم نے "تعمیراتی شعبے کے واحد ریگولیٹر سے متعلق منشور: مشاورتی دستاویز" شائع کیا۔ اس پروسپیکٹس نے حکومت کے اس عزم کی تصدیق کی کہ انکوائری کی سفارش پر عمل کیا جائے گا، اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ ہم اس سے آگے بڑھ کر ایک سنگل ریگولیٹر بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پروسپیکٹس پر ہونے والی مشاورت 20 مارچ 2026 کو ختم ہوئی۔ ہم نے 9 جولائی 2026 کو پراسپیکٹس سے متعلق مشاورت پر حکومت کا جواب شائع کیا۔

#### تعمیراتی مصنوعات میں اصلاحات

تعمیراتی مصنوعات کی اصلاحات سے متعلق وائٹ پیپر کی مشاورت مئی میں ختم ہو گئی تھی۔ اسی طرح تعمیراتی مصنوعات کےلیے حاظت کے عمومی تقاضے کے بارے میں بھی مشاورت ہوئی، جس کا مقصد ان تعمیراتی مصنوعات کو قوانین کے تحت لانا ہے جو اس وقت موجودہ قوانین میں شامل نہیں ہیں۔

ہم مشاورت کے دوران لوگوں کی طرف سے دی گئی آراء اور تجاویز کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس معلومات کی مدد سے ہم اپنی مجوزہ اصلاحات کو بہتر اور واضح کریں گے، اور یہ بھی طے کریں گے کہ حکومت

انکوائری کی سفارشات نمبر 13، 14 اور 24 پر مزید کام کیسے کرے گی۔ ہم ارادہ رکھتے ہیں کہ دونوں مشاورتوں کے بارے میں حکومت کا جواب اس سال کے آخر میں شائع کریں گے، اور جب پارلیمنٹ کے شیڈول میں وقت دستیاب ہو گا، تو متعلقہ قانون (legislation) پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔

## منظور شدہ دستاویزات

بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر کی طرف سے منظور شدہ دستاویز B میں تبدیلیوں کے بارے میں کی جانے والی مشاورت یکم جولائی 2026 کو ختم ہو گئی۔ اس مشاورت کے دوران 500 سے زیادہ جوابات موصول ہوئے، جو دوسری سیڑھیوں کے بارے میں ہونے والی مشاورت کے مقابلے میں دوگنا سے بھی زیادہ ہیں۔ اب بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر ان جوابات کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس جائزے کی بنیاد پر منظور شدہ دستاویز B میں مستقبل میں کی جانے والی تبدیلیوں کے بارے میں سفارشات تیار کی جائیں گی۔

اس کے علاوہ، بلڈنگ ریگولیشنز کی رہنمائی پر بنیادی نظرِثانی پر کام جاری ہے۔ اس نظرِثانی میں یہ دیکھا جا رہا ہے کہ منظور شدہ دستاویزات اور دیگر قانونی رہنمائی کو کس طرح مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

## فائر رسک اسیسرز

ہم گرین فیل ٹاور انکوائری کی سفارش نمبر 26 پر عمل درآمد کےلیے کام کر رہے ہیں۔ اس مقصد کےلیے ایسی تجاویز تیار کی جا رہی ہیں جن کے تحت فائر رسک اسیسرز کےلیے لازمی تصدیق (Mandatory Accreditation) متعارف کرائی جائے گی۔ جون 2026 میں مشاورت ختم ہونے کے بعد، ہم موصول ہونے والے جوابات کا جائزہ لے رہے ہیں اور پالیسی تیار کر رہے ہیں جس کی بنیاد پر، اگر پارلیمنٹ کے وقت نے اجازت دی، تو مستقبل میں نیا قانون بنایا جائے گا، جس کے ذریعے ماہرین کی قابلیت کے ایسے معیار مقرر کیے جائیں گے جن کی آزاد ادارے سے تصدیق ہو سکے اور اس کا مقصد اس شعبے میں ایک زیادہ یکساں اور بہتر ماہرانہ نظام قائم کرنا ہے۔ حکومت اکتوبر سے دسمبر (سال کی چوتھی سہ ماہی) کے دوران ایک سرکاری جواب شائع کرے گی، جس میں بتایا جائے گا کہ حکومت اس معاملے میں کیا طریقہ اختیار کرے گی اور آئندہ کیا اقدامات کیے جائیں گے۔

## فائر انجینئرز

ہم نے یعنی حکومت نے اب فائر انجینئرز کا عبوری بورڈ قائم کر دیا ہے اور اس کے ساتھ کام بھی شروع کر دیا ہے، جو فائر انجینئرنگ کے شعبے میں اصلاحات کے اگلے مرحلے کے دوران MHCLG کو ماہرین کی مدد اور مشورہ فراہم کرے گا۔

سفارش نمبر 16 پر عمل درآمد میں مدد کےلیے، اس وقت برطانیہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کےلیے 13 ملین پاؤنڈ کی مالی مدد دستیاب ہے۔ یہ رقم ایک کھلے اور مسابقتی طریقہ کار کے ذریعے دی جائے گی، تاکہ فائر انجینئرنگ کے ماہرین کی تعداد اور تربیتی صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکے۔ جن اداروں کو یہ فنڈز ملیں گے، ان سے کہا جائے گا کہ وہ اس رقم کو یونیورسٹیوں میں فائر انجینئرنگ کی تعلیم کے مواقع بڑھانے؛ ماسٹرز ڈگری کے طلبہ کےلیے مالی معاونت فراہم کرنے؛ فائر انجینئرنگ میں تحقیق اور تعلیمی ماہرین کی صلاحیت بڑھانے کےلیے استعمال کریں۔

## آگ بجھانے اور بچاؤ کی خدمات

### کالج آف فائر اینڈ ریسکیو

ہم نے 20 مئی سے 15 جولائی 2026 تک کالج آف فائر اینڈ ریسکیو کے بارے میں عوامی مشاورت منعقد کی۔ اس دوران ہم نے کئی اہم متعلقہ اداروں اور متعلقہ افراد سے بھی بات چیت کی، تاکہ کالج کے مقاصد، دائرۂ کار اور اس کے نظام سے متعلق اہم نکات پر تبادلۂ خیال کیا جا سکے۔ اب ہماری توجہ مشاورت کے دوران موصول ہونے والے جوابات کا جائزہ لینے، ایسی پالیسی تیار کرنے پر ہے جسے حکومت مشاورت کے بارے میں اپنے باضابطہ جواب میں پیش کرے گی، اور کالج کے عملی طور پر شروع کرنے کےلیے منصوبہ بندی کرنے پر ہے۔

### قومی رہنمائی، تربیت اور معاونت

گزشتہ پیش رفت رپورٹ کے بعد سے فائر اینڈ ریسکیو سروسز سے متعلق مزید 5 سفارشات پر عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ لندن فائر بریگیڈ کے آپریشنل لرننگ (Operational Learning) کے نظرثانی شدہ طریقۂ کار کو مزید اپ ڈیٹ کیا گیا ہے اور اس پر آزاد ماہرین سے نظرثانی بھی کروائی گئی ہے۔ نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) نے آپریشنل رہنمائی اور تربیتی مواد کو اپ ڈیٹ کر کے شائع کیا ہے۔ اس میں ریڈیو کے ذریعے رابطہ، فیصلے کرنے کے طریقے، اور پانی کی فراہمی کے نظام کے استعمال سے متعلق رہنمائی شامل ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ فائر فائٹرز پیچیدہ حادثات اور ہنگامی حالات میں زیادہ محفوظ اور مؤثر طریقے سے کام کرنے کےلیے بہتر طور پر تیار ہوں۔ ہم نے اس شعبے میں نئی ہدایات اور طریقہ کار کو عملی طور پر نافذ کرنے میں بھی مسلسل مدد جاری رکھی ہے، اس مقصد کےلیے عملی رہنمائی کے بارے میں ورکشاپس منعقد کی گئیں۔ گزشتہ 18 ماہ کے دوران ایسی 48 ورکشاپس منعقد کی جا چکی ہیں۔

## ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی اور بعد میں بحالی کے اقدامات

حکومت نے ہنگامی صورتحال میں ردِعمل اور بعد ازاں بحالی سے متعلق سفارشات پر عمل درآمد میں اچھی پیش رفت کی ہے۔ گزشتہ پیش رفت رپورٹ کے بعد سے حکومت نے سفارش نمبر 42 اور 44 پر عمل درآمد مکمل کر لیا ہے اور ان سفارشات کو مکمل طور پر پورا کر دیا ہے۔ کابینہ آفس کے وزراء نے اس بارے میں فیصلہ کیا ہے کہ اگر زمرہ 1 جواب کنندہ یعنی کسی اہم ہنگامی ردِعمل دینے والے ادارے کی طرف سے مناسب کارروائی نہ کی جا رہی ہو تو اس صورتحال میں حکومت کی مداخلت کو کس طرح مضبوط بنایا جائے، اور مقامی ہنگامی اداروں کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت سے متعلق رہنمائی کو ہم نے نئے سرے سے بہتر بنانے کا پروگرام بھی دیا گیا ہے۔

اب تک حکومت نے قومی لچک کے معیارات یعنی قومی سطح پر ہنگامی حالات سے نمٹنے کے معیارات کا ایک تازہ ترین مسودہ مشاورت کےلیے جاری کیا ہے۔ اس میں ایک نیا انسانی پہلوؤں کا معیار شامل کیا گیا ہے اور رضاکارانہ، کمیونٹی اور مذہبی اداروں کے ساتھ شراکت داری سے متعلق رہنما اصولوں کو بھی مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ اس کام کے دوران حکومت نے قومی صلاحیتوں کے جائزے 2026 سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کو بھی استعمال کیا ہے، تاکہ ہنگامی صورتحال میں انسانی ضروریات اور مشکلات کو بہتر طریقے سے سمجھا اور منصوبہ بندی میں شامل کیا جا سکے۔

اس کے علاوہ، حکومت نے 5 ایسے علاقوں کا انتخاب کیا ہے جہاں Chief Resilience Officer کی قیادت میں ”Stronger LRF Trailblazer“ پروگرام شروع کیا گیا ہے، ایک نیا قومی LRF Peer

Review Protocol بھی کامیابی سے نافذ کیا ہے جے تیسری سہ ماہی (جولائی سے ستمبر) 2026 کے دوران شائع کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ، حکومت نے ایسے اقدامات کا جائزہ لینے پر بھی کام شروع کیا ہے جو قانونی طور پر لازمی نہیں ہیں، اور حکومت کی جانب سے کارروائی کےلیے موجودہ طریقہ کار کو اپ ڈیٹ کرنے کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ یہ اقدامات برطانیہ کی حکومت کی وسیع تر ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے والی کوششوں کا حصہ ہیں جن میں اس سال کے آخر میں شروع ہونے والی ایک عوامی آگاہی مہم بھی شامل ہے، جس کا مقصد گھرانوں اور کمیونٹی کو ہنگامی حالات کےلیے بہتر طور پر تیار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ، حکومت نے سول کنٹینجنسیز ایکٹ کے بارے میں عوام اور متعلقہ اداروں سے باقاعدہ آراء کی طلبی بھی شروع کی ہے، تاکہ اس قانون کے نفاذ کے بعد نظرثانی کےلیے شواہد اور آراء جمع کی جا سکیں۔